45676 ـ قسم كا تفصيلى كفاره كيا ہے ؟

سوال

گزارش ہے كہ قسم كا كفاره تفصيل كے ساتھ بيان كريں ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الله سبحانہ وتعالى نے قسم كا كفاره بيان كرتے ہوئے فرمايا ہے:

الله تعالى تمہارى قسموں ميں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذه نہيں كرتا، ليكن اس پر مؤاخذه فرماتا ہے كہ تم جن قسموں كو مضبوط كردو، اس كا كفاره دس محتاجوں كو كھانا دينا ہے اوسط درجے كا جو اپنے گھروالوں كو كھلاتے ہو يا ان كو كپڑا دينا، يا ايك غلام يا لونڈى آزاد كرنا، ہے، اور جو كوئى نہ پائے تو وه تين دن كے روزے ركھے، يہ تمہارى قسموں كا كفاره ہے جب كہ تم قسم كھا لو، اور اپنى قسموں كا خيال ركھو! اسى طرح الله تعالى تمہارے واسطے اپنے احكام بيان فرماتا ہے تا كہ تم شكر كرو المآئدة (89).

انسان كو تين چيزوں ميں اختيار حاصل ہے:

1 ـ دس مسكينوں كو اوسط درجے كا كھانا دينا جو وه اپنے اہل و عيال كو كھلاتا ہے، لہذا ہر مسكين كو نصف صاع علاقے كے غالب خوراك مثلا چاول گندم وغيره ادا كرے، اس كى مقدار تقريبا ڈيڑھ كلو بنتى ہے، مثلا اگر ان كى عادت چاول كھانے كى ہے اور اس كے ساتھ سالن جسے بہت سے علاقوں ميں پلاؤ كہا جاتا ہے، تو چاولوں كے ساتھ سالن اور گوشت بھى دينا ضرورى ہے، اور اگر وه دوپہر يا رات كے كھانے ميں دس مسكين جمع كر لے تو كافى ہيں.

2 ـ دس مسكينوں كو لباس دينا: ہر مسكين كو وه لباس دے جس ميں نماز ادا كى جا سكتى ہو، لہذا مرد كو شلوار قميص، يا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے كے چادر، اور عورت كو شلوار قميص اور دوپٹہ.

3 ـ ايك مومن غلام آزاد كرنا.

جو شخص ان تين اشياء ميں سے كوئى نہ پائے تو وه تين يوم كے مسلسل روزے ركھے.

اور جمہور علماء كے ہاں نقدى كى صورت ميں كفاره ادا نہيں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" کفارہ میں غلہ اور لباس کی قیمت ادا کرنے سے کفارہ ادا نہیں ہو گا کیونکہ اللہ تعالی نے غلہ ذکر کیا ہے، لہذا اس کے بغیر کفارہ ادا نہیں ہو گا، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے ان تین اشیاء کے مابین اختیار دیا ہے اور اگر قیمت ادا کرنی جائز ہوتی تو پھر ان تین اشیاء میں اختیار منحصر نہ ہوتا.... " اھـ

دیکھیں: المغنی لابن قدامہ المقدسی (11 / 256).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

(کہ کفارہ غلہ ہونا چاہیے نہ کہ نقدی، کیونکہ قرآن مجید اور سنت مطہرہ میں تو یہی آیا ہے، اس میں علاقے کی غذانصف صاع دینا واجب ہے، وہ کھجور ہو یا گندم، یا کوئی اور چیز ، اور اس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر آپ انہیں دوپہر یا رات کا کھانا کھلا دیں یا انہیں وہ لباس دے دیں جو نماز ادا کرنے کے لیے کافی ہو تو کفائت کر جائے گا، اور وہ لباس شلوار قمیص، یا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے والی چادر ہے) انتہی.

منقول از فتاوی اسلامیۃ (3 / 48).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگرانسان نہ تو غلام پائے،اور نہ ہی لباس اور غلہ تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، اور یہ روزے مسلسل ہونگےان میں کوئی دن روزہ نہیں چھوڑے گا. اھـ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (3 / 667).

واللہ اعلم .